شہدائے ختمِ نبوّت کے نام

ساغر صدیقی مرحوم

جو شہادت کا جام پیتے ہیں!
سچ ہے مرتے نہیں وہ جیتے ہیں
اُن کو غلماں سلام کرتے ہیں
خلد میں وہ قیام کرتے ہیں
اُن سے تاریخ کے ورق روشن
عہدِ اسلاف کے سبق روشن
اُن کی تعظیم آسمانوں پر
اُن کا اِحسان دو جہانوں پر
بحرِ تقدیس کا صدف کہیے
یاد میں اُن کی گل فشاں رہیے
ملک و ملّت کے وہ حبیب ہوئے
حوضِ تسنیم کے قریب ہوئے
لبِ یزداں پہ نام ہے اُن کا
کملی والا اِمام ہے اُن کا
وہ ستاروں میں رقص کرتے ہیں
ماہپاروں میں رقص کرتے ہیں
عظمتِ کائنات ہوتے ہیں
پاسبانِ حیات ہوتے ہیں